تفریق کا باعث بنے ہیں یا مساوات کا، عوام کے مفاد میں نہیں ہے، حتّٰی کہ انفرادی چرچوں کے مابین مختلف آرا پائی جاتی ہیں۔ "انہوں نے کہا" میں نے کیتھولک ماہرین تعلیم سے ملاقات کی ہے۔ جو مختلف عقائد رکھنے والے لوگوں کے علاقوں میں قائم کیتھولک اسکولوں کے مسئلے پر بحث کرنے کو تیار ہیں، رپورٹ میں یہ سفارش کی گئی ہے کہ جب تک اختیاری حیثیت دینے کے لیے موجودہ انتظامات نافذ العمل ہیں، مسلمانوں اور دیگر اقلیتی عقائد کے اسکولوں کی درخواستوں کو کم اہمیت نہ دی جائے۔

نوزائیدہ بچوں کے تحفظ کی سوسائٹی (SPUC) کے جان سمٹین نے اس موازنے کو "یکسر مضحکہ خیز" قرار دیا ہے کہ اسقاط حمل کے خلاف کیتھولکوں کی مہم "شیطانی آیات" کے خلاف چلائی جانے والی مہم سے مطابقت رکھتی ہے۔

(رپورٹ۔ دی یونیورس)

متفرقات

ایڈیٹر کے نام خط

محترمی ومکرمی

آپ کے شمارے نمبر 10/90 کے صفحہ 5 پر سابق باپٹسٹ چرچ کے بارے میں مشنری ولیم کیرے کے حوالہ سے چھپا ہے کہ اسے مسجد میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔ درست نہیں ہے۔ باپٹسٹ چرچ جس میں ولیم کیرے عبادت کے لیے جایا کرتے تھے ھاروے سٹریٹ پر واقع تھا۔ وہ اب وہاں سے غائب ہوچکا ہے۔ کیتھرین سٹریٹ میں واقع چرچ فروخت ہوچکا ہے اور یہ اب ایک ہندو مندر ہے نہ کہ مسجد۔

اچھی خواہشات کے ساتھ

آپ کا مخلص! باسل سکالٹ لیٹر